GOVERNMENT OF ANDHRA PRADESH

COMMISSIONERATE OF COLLEGIATE EDUCATION

ترقی پسند تحریک

TARAQQI PASAND TAHREEK.

URDU LITERATURE

Dr. S.FAROOQ BASHA

Govt. Degree College ,Rayachoty

Email. Id : shaikfarooqbasha@gmail.com

ترقی پسند تحریک

تحریک کا معنی:۔ تحریک، حرکت و عمل کا نام ہے، تحریک جمود کی ضد ہے، انسان کی زندگی حرکت و عمل سے عبارت ہے۔

ترقی پسند تحریک کا مفہوم:۔ ترقی پسند تحریک کی بنیاد مارکسی نظریہ ہے۔یہ نظریہ آزادی، جمہوریت اور برابری کی حمایت کرتا ہے

یہ پہلی ادبی تحریک ہے جس نے سارے ہندوستان کے ادیبوں کو ایک نظریاتی پلیٹ فارم پر جمع کیا۔آیئے اس کے پس منظر کو سمجھنے کی کوشش کریں.

ترقی پسند تحریک کا پس منظر

1917 میں روس میں کا۔

روس کے محنت کش طبقہ مزدوروں کی بیداری

روسی ادب کا بنیادی فلسفہ

1935 ایک کانفرنس بلائی گئی جس نام تھا۔

The World Congress of the Writers for the Defense of Culture.

ترقی پسند تحریک کا آغاز و ارتقا

ہندوستانی طلبہ نے 1932 میں ایک انجمن بنائی۔ جس کا نام تھا۔

Progressive Writers Association

1936ء میں ترقی پسند تحریک کی پہلی کل ہند کانفرنس لکھنؤ میں منعقد ہوئی جس کی صدارت منشی پریم چند کی۔

ترقی پسند تحریک کی مقبولیت

ترقی پسند تحریک کے مقاصد

* ادب کو سماج اور معاشرے کا ترجمان ہونا چاہیے
* ادب کو آزادی اور جمہوریت کا علمبردار ہونا چاہیے اور اسے سامراجیت اور فاشزم کی مخالفت کرنی چاہے۔
* ادب کو رجعت پسندی، تنگ نظری، روایت پرستی اور ماضی پرستی کی مخالفت کرنی چاہیے۔
* ادب میں بھوک، افلاس، غربت، سماجی پستی اور سیاسی غلامی سے بحث کرنا۔
* واقعتی اور حقیقت نگاری پر زور دینا۔
* ادبی تنقید کو رواج دینا جو ترقی پسند اور سائنٹفک رجحانات کو فروغ دے۔
* ماضی کی اقدار اور روایات کا از سر نو جائزہ لے کر صرف ان اقدار اور روایتوں کو اپنانا جو صحت مند ہوں۔
* بیمار اور فرسودہ روایات جو سماج و ادب کی ترقی میں رکاوٹ ہیں ان کو ترک کرنا وغیرہ
* ادب میں تصنع پر سادگی، ابہام اور رمزیت پر وضاحت اور ہیئت پر مواد کو ترجیح دینا چاہیے

ترقی پسند تحریک اور اردو ادب

ترقی پسند تحریک اور اردو ادب

ترقی پسند تحریک اور شاعری

ترقی پسند تحریک اور افسانہ

ترقی پسند تحریک اور تنقید

ترقی پسند تنقید کے اصول

1۔ادب کو جماعت کا خدمت گزار ہونا چاہیے اس سے زندگی کو سنوارنے میں مدد لی جانی چاہیے۔
2۔ادب عوامی ادب ہو۔ادب سے عوام کو فائدہ پہنچے۔
3۔ادب ظلم و ناانصافی کے خلاف کھڑا ہو۔
4۔ادب اشتراکیت کا پرچار کرے اور سرمایہ داری کے نظام کو ختم کرے۔
5۔جو ادب سیاست میں حصہ لینا چاہتا ہے اسے لوگوں سے ڈرنا نہیں چاہیے۔
6۔ادب اجتماعی زندگی کا ترجمان بنے نہ کہ انفرادیت کا۔
7۔مواد (وہ بات جو کہی جا رہی ہے) اور ہیئت میں (بات کو کہنے کا انداز) بعض ترقی پسند نقادوں نے مواد کو زیادہ ترجیح دی ہے۔

ترقی پسند تحریک کا زوال۔

پیشکش

ڈاکٹر شیخ فاروق باشا
لکچرار، گورنمنٹ ڈگری کالج، رائے چوٹی، آندھراپردی

Dr.S.Farooq Basha
Lecturer in Urdu
Govt. Degree College, Rayachoty. Andhara Pradesh